محمد عربی ﷺ کی شان اقدس میں
حضرت ابوطالب کے مدحیہ اشعار

امام بخاری (متوفی:256ھ) نے ''التاریخ الأوسط'' میں ابوطالب سے روایت نقل کی ہے کہ انھوں نے کہا:

لَقَد أَكرَمَ اللَهُ النَبِيَّ مُحَمَّداً

فَأَكرَمُ خَلقِ اللَهِ فِى الناسِ أَحمَدُ

''اللہ تعالیٰ نے نبی اکرم محمد ﷺ کی تکریم فرمائی، تمام انسانوں نے اللہ کی نظر میں سب سے مکرم ذات گرامی احمد ﷺ کی ہے''۔

وَ شَقَّ لَهُ مِن إِسمِهِ لِيُجِلَّهُ

فَذو العَرشِ مَحمودٌ وَهَذا مُحَمَّدُ

''اللہ نے ان کا نام اپنے نام سے مشتق فرمایا تا کہ ان کی قدر و منزلت میں اضافہ فرمائے، اسی لیے عرش والا محمود ہے اور یہ محمد (ﷺ) ہیں''۔

محمد عربی ﷺ کی شان اقدس میں
حضرت ابوطالب کے مدحیہ اشعار

ابن قدامہ مقدسی (متوفی: 690ھ) "الرقہ" میں ابوطالب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انھوں نے کہا:

أَلا أَبلِغا عَنّی عَلی ذاتِ بَینِها
لُؤَیّاً وَخُصّا مِن لُؤَیٍّ بَنی کَعب

"میری طرف سے قبیلہ لوی کے درمیان یہ خبر پہنچا دو کہ دیکھو اللہ نے لوی بنی کعب سے کس ذات گرامی کو مختص کیا ہے"۔

أَلَم تَعلَموا أَنّا وَجَدنا مُحَمَّداً
رَسُولًا کَموسی خُطَّ فی أَوَّلِ الکُتب

"کیا انھیں معلوم نہیں کہ ہم نے محمد (ﷺ) کو موسی علیہ السلام کی طرح رسول پایا ہے جن کا تذکرہ اولین آسمانی کتابوں میں کیا گیا ہے"۔

وَ أَنَّ عَلَیهِ فی العِبادِ مَحَبَّةً
وَلا حَیفَ مِمَّن خَصَّهُ اللهُ بِالحُبِّ

"بندگان خدا کے دلوں میں ان کے لیے محبت ودیعت کر دی گئی ہے اور

اس میں حیرت کی بات کیا ہے، اگر اللہ کسی کو محبت کے لیے مختص فرمالے“۔

فَلَسنا وَ بَیُتِ اللّٰهِ نُسلِمُ أَحمَداً

لِعَزّاءَ مِن عَضِّ الزَمانِ وَلا کَربِ

”اللہ کے گھر کی قسم! ہم احمد (ﷺ) کو زمانے کے ہاتھوں میں نہیں دیں گے کہ وہ انھیں کاٹ کھائیں اور نہ ہم انھیں کسی پریشانی سے دوچار ہونے دیں گے“۔